تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء واقعات کے آئینہ میں

مولانا عتیق الرحمن

۱...... ۲۲ مئی کو طلبہ کے وفد کی چناب نگر (سابقہ ربوہ) کے اسٹیشن پر قادیانیوں سے تو تکار ہوئی۔

۲...... ۲۹ مئی کو بدلہ لینے کے لئے قادیانیوں نے طلبہ پر قاتلانہ سفاکانہ حملہ کیا۔

۳...... ۳۰ مئی کو لاہور اور دیگر شہروں میں ہڑتال ہوئی۔

۴...... ۳۱ مئی کو سانحہ چناب نگر (ربوہ) کی تحقیقات کے لئے ''صمدانی ٹربیونل'' کا قیام عمل میں آیا۔

۵...... ۳ جون کو ''مجلس عمل'' کا پہلا اجلاس راولپنڈی میں منعقد ہوا۔

۶...... ۹ جون کو ''مجلس عمل'' کا کنوینر لاہور میں حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری کو مقرر کیا گیا۔

۷...... ۱۳ جون کو وزیراعظم نے نشری تقریر میں بجٹ کے بعد مسئلہ قومی اسمبلی کے سپرد کرنے کا اعلان کیا۔

۸...... ۱۴ جون کو ''ملک گیر ہڑتال'' ہوئی۔

۹...... ۱۶ جون کو ''مجلس عمل'' کا لائل پور میں اجلاس ہوا جس میں حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ کو امیر اور مولانا سید محمود احمد رضوی کو سیکرٹری منتخب کیا گیا۔

۱۰...... ۳۰ جون کو قومی اسمبلی میں ایک متفقہ قرارداد پیش ہوئی جس پر غور کے لئے پوری قومی اسمبلی کو ''خصوصی کمیٹی'' میں تبدیل کر دیا گیا۔

۱۱...... ۲۴ جولائی کو وزیراعظم نے اعلان کیا کہ جو قومی اسمبلی کا فیصلہ ہوگا، وہ ہمیں منظور ہوگا۔

۱۲...... ۳ اگست کو ''صمدانی ٹربیونل'' نے تحقیقات مکمل کر لیں۔

۱۳...... ۵ اگست سے ۲۳ اگست تک گیارہ روز مرزا ناصر پر قومی اسمبلی میں جرح کی گئی۔

۱۴...... ۲۰ اگست کو ''صمدانی ٹربیونل'' نے سانحہ چناب نگر سے متعلق اپنی ''رپورٹ'' وزیراعلیٰ کو پیش کی۔

۱۵...... ۲۳ اگست کو ''رپورٹ'' وزیراعظم کو پیش کی گئی۔

۱۶...... ۲۴ اگست کو وزیراعظم نے فیصلہ کے لئے ''۷ ستمبر'' کی تاریخ مقرر کی۔

۱۷...... ۲۷، ۲۸ اگست کو ''لاہوری گروپ'' پر قومی اسمبلی میں جرح ہوئی۔

۱۸...... یکم ستمبر کو بادشاہی مسجد لاہور میں ''ملک گیر ختم نبوت کانفرنس'' منعقد ہوئی۔

۱۹...... ۵، ۶ ستمبر کو اٹارنی جنرل نے قومی اسمبلی میں عمومی بحث کی اور مرزائیوں پر جرح کا خلاصہ پیش کیا۔

۲۰...... ۶ ستمبر کو مجلس عمل کی راولپنڈی میں ختم نبوت کانفرنس، وزیراعظم سے ملاقات اور فیصلہ۔

۲۱...... ۷ ستمبر کو قومی اسمبلی نے فیصلہ کا اعلان کیا کہ مرزا قادیانی کے ماننے والے ہر دو گروپ غیر مسلم ہیں۔